تھا کہ میری شاعری کی طرح انکی شاعری بھی استاد کی قید سے آزاد ہے تاہم ایسی شاعری میں جذبات کا خوب انعکاس ہوتا ہے' نقالی یا کسی خاص استاد کے کلام کی حکایت یا تصنع اسمیں نہیں پایا جاتا۔ اہل فن خوب جانتے ہیں کہ اچھی اور معیاری شاعری پل صراط سے زیادہ باریک ودقیق ہوتی ہے پھر ایک عالم دین کیلئے حدود کی رعایت اور سوقیانہ پن سے بچنا تو بہت ہی ضروری ہوتا ہے' میں خود بھی جب کبھی غزل لکھتا ہوں تو بہت سوچ سمجھ کر لکھتا ہوں تاکہ اہل مجاز کیساتھ اہل حقیقت بھی اس سے لطف اندوز ہوسکیں۔ واللہ اعلم بذلك. محترم مولانا فانی صاحب کی شاعری بھی سوقیانہ پن اور بازاری الفاظ سے خالی اور پختگی کا شاہکار ہے۔ مولانائے موصوف مختلف زبانوں میں اشعار تحریر فرماتے رہتے ہیں۔ زیر نظر مجموعے میں تین عربی اور سات فارسی قصائد بھی شامل ہیں۔ مولانا فانی نے مجھ سے یہ فرمائش کی کہ اس مجموعہ (داغہائے فراق) پر تنقیدی نظر ڈالوں۔ فقیر نے اس پورے مجموعے پر سرسری نظر ڈالی ہے اور اس مجموعہ کو اہل ذوق کی تسکین ذوق کا بہترین نسخہ اور اکابرین رحمہم اللہ سے عقیدت ومحبت کا بہترین وسیلہ پایا۔

(مولانا مفتی) رضاالحق صاحب مدظلہ

کتاب : تباہی کے ستر راستے مترجم : مولانا محمد صدیق مدظلہ

ترجمہ کتاب الکبائر از علامہ شمس الدین ذہبیؒ ضخامت : ۲۸۲ صفحات

قیمت : درج نہیں ملنے کا پتہ : مکتبہ مکیہ مکی مسجد ۲۲ علامہ اقبال روڈ لاہور

زیر تبصرہ کتاب علامہ شمس الدین ذہبیؒ کی شہرہ آفاق کتاب کتاب الکبائر کا اردو ترجمہ ہے جسے مولانا محمد صدیق نے نہایت سلیس اور سہل انداز میں اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ کتاب الکبائر میں مصنف نے ستر گناہوں کو گنوا کر ان کی سزائیں قرآن وحدیث کی روشنی میں اس طرح بیان فرمائی ہیں کہ ہر مسلمان اسے پڑھکر ان گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ اسلیئے اس کتاب کا نام مترجم نے تباہی کے ستر راستے تجویز کیا ہے کتاب کی افادیت کے پیش نظر اسکا مطالعہ نہ صرف عام اردو طبقہ دان کیلئے باعث خیر وبرکت ہے بلکہ خطباء حضرات بھی عوام الناس کو آگاہ کرنے کیلئے اپنے اندازے سے کئی جمعات تک اسی سے تقاریر تیار کرسکتے ہیں۔

ل م ا م